سوال

(680) مجدد بریلوی کا ایک نیا فتوی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجدد بریلوی کا ایک نیا فتوی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجدد بریلوی کا ایک نیا فتوی

میرے محبوب کے دو ہی پتے ہیں   کمر پتلی صراحی دار گردن

یہ کسی عاشق مزاج شاعر کا شعر ہے جس نے اپنے محبوب کی متلاشیوں کو آسان راہ کامیابی کی بتادی کہ ان دو نشانیوں سے میرے محبوب کو پالو گے۔ آج کل قادیانی حلقے میں سکندر آباد سے ایک آواز اٹھی ہے کہ مرزا صاحب قادیانی اگر اس صدی کے مجدد نہیں تو پھر کون ہے ایسے متلاشیوں کا جواب ہم نے بارہا دیا ہے مگر آج ان کی آسانی کے لئے بتاتے ہیں جس بزرگ کے ماتحت آج کل کفر کی مشین ہے بس اس صدی کے وہی مدعی مجدد ہیں آپ کو ان بزرگ کی تلاش میں کامیابی نہ ہو تو ہم ہی بتائے دیتے ہیں کہ آپ جہاں کہیں ہوں بریلی کا ٹکٹ لے کر سیدھے پہنچ سکتے ہیں اسٹیشن بریلی سے اترتے ہی اعلی حضرت کا نام پوچھیں گے تو آپ کو یہ جواب ملے گا۔

ہنگامہ رات دن ہے بپا کوئے یار میں   ایسی بھی فتنہ خیز کوئی سر زمین نہیں

دیکھے ہم ان بزرگ کا ایک تازہ فتوی سناتے ہیں جو مہر زدہ ہمارے پاس پہنچا چونکہ آپ آجکل غالبا 80 سال سے متجاوز ہیں اس لئے چراغ سحری کی طرح چمکتے ہوئے سارا زور اس فتوی پر لگایا ہے مگر خیریت سے دعوے ہی دعوے ہے دلیل کا ایک لفظ نہیں سوال یہ ہے کیا حکم شرعی ہے اس معاملہ میں کہ طریقہ حنیفہ میں باوجود ممانت کے ایک شخص باز نہیں آتا اور با آواز بلند جو کبھی کہہ نہیں سکتا تھا اب بعد ختم الحمد کے آمین جب کے پش امام سورت شروع کرتا ہے کہتا ہے آیا طریقہ حنفیہ میں جو ہر کوئی بلند آواز کے ساتھ نہیں کہتا لیکن وہ مانتا نہیں آیا با آواز بلند جائز ہے یا ناجائز اور طریقہ وہابیہ اپنا جاری کیے ہوئے ہے فاتحہ خصوصا گیارہویں شریف کی ممانعت کرتا ہے کہ غوث پاک کا فاتحہ یا کوئی فاتح نہ کیا جاوے اور میلاد شریف یعنی ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سخت پرہیز رکھتا ہے آیا ایسے شخص کے پیچھے نماز حنیفہ مذہب کی درست ہے یا نہیں حکم مطابق احکام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنا چاہیے لفافہ مع پتہ کے روانہ کرتا ہوں کل اہل جماعت سنت حنیفہ کی طرف سے عرض ہے۔ رقیمہ ادب مسلمانان مسجد میراں پور ڈاک خانہ میراں تحصیل و ضلع سلطانپور۔ 12/اگست

1999ء)

سوال صاف ہے کہ آمین بالجہر کہنا اور مروجہ فاتحہ پیر کا پڑھنا اہل سنت کے مذہب میں جائز ہے یا نہیں ایسے صاف سوال کا جواب کیا ملاحظہ فرمایئے۔

الجواب۔ ایسا شخص ضرور پکا وہابی غیر مقلد ہے اور وہابیہ وغیرہ مقلدین زمانہ باتفاق علماء حرمین شرفین کافر مرتد ہیں ایسے کے جوان کے اقوال ملعونہ پر اطلاع پاکر انہیں کافر نہ جانے یا شک ہی کرے خود کافر ہے ان کے پیچھے نماز ہوتی ہی نہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ حرام ان کی بیویاں نکاح سے نکل گیئں ان کا نکاح کسی مسلمان کافر مرتد سے نہیں ہوسکتا ان کے ساتھ میل جول کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا اسلام کلام ان کے مفصل احکام کتاب مستطاب حسام الحرمین شریف میں موجود ہے واللہ اعلم۔

الجدیث

کتنی خفگی ہے ماشا چشم بددوران حضرات کے ہاتھ میں حکومت ہو توان بے چارے وہابیوں کے دارالسلام میں جانے میں کچھ شبہ ہے اللہ اکبر وہ فعل جو مکہ معظمہ میں حرم کے اندر علی الاعلان ہوتا ہو وہ فعل جس کے کرنے اور ماننے والے چار اماموں میں سے تین برگزیدہ امام ہوں وہ فعل جس کے جواز بلکہ استحباب کے قائل وہ بزرگ تھے جن کے نام کی فاتحہ دی جاتی ہے وہ فعل جس کے جواز کا فتوی حنفی جماعت کے برگزیدہ اماموں مثل ابن ہمام وغیرہ نے دیا ہو وہ فعل جس کی بابت حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تمہارے آمین بلند کہنے پر یہودی چڑتے ہیں تم بے شک بلند آواز سے کہا کرو اس فعل کے کرنے والوں کی نسبت ایسا فتوی میرے خیال میں ایسے مقتیوں کو طاقت ہو تو ایسا کام کرنے والوں سے وہی برتاؤ کریں جو حضرت حمزہ اور حبیب سے مکہ والوں نے کیا تھا اس کے ساتھ دوسری فعل جو نہ کسی آیت میں نہ حدیث میں نہ کسی روایت میں ہے یعنی فاتحہ پیر اس کے ترک پر یہ خفگی تو کیوں نہ کہا جائے۔

نہ پہنچا ہے نہ پہنچے گا تمہاری ظلم کیشی کو

بہت سے ہوچکے ہیں اگرچہ تم سے فتنہ گر پہلے

چیلنج

بریلوی مجدداوران کے اعوان وانصار کو ہم چیلنج دیتے ہیں کہ اپنے فتوی پر پابندی فقہ واصول فقہ ہم سے گفتگو تحریری یا تقریری جو چاہیں کرلیں ہمارا سوال صرف یہ ہوگا کہ حنفیہ کا عام اصول ہے یفتی علی قول الامام مطلقا (درمختار) امام صاحب کے قول پر فتوی دیا جائے اس مسلمہ اصول کے مطابق ہم کو امام صاحب سے کوئی روایت اس فتوی کی تائید میں دکھادے تو مبلغ یا نطور دیے انعام لیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص748

محدث فتویٰ